اتوار 5 فروری، 2023

مضمون۔ روح

سنہری متن: اعمال 26 باب 19 آیت

"میں اُس روحانی رویا کا نافرمان نہ ہوا۔"

جوابی مطالعہ: **مکاشفہ 4 باب 1، 2 آیات**

مکاشفہ 21 باب 1، 3 تا 5، 7 آیات

1۔ میں کیا دیکھتا ہوں کہ آسمان میں ایک دروازہ کھلا ہوا ہے۔

2۔ فوراً میں روح میں آ گیا۔

1۔ پھر میں نے ایک نیا آسمان اور نئی زمین کو دیکھا کیونکہ پہلا آسمان اور پہلی زمین جاتی رہی تھی اور سمندر بھی نہ رہا۔

3۔ پھر میں نے تخت میں سے کسی کو بلند آواز سے یہ کہتے سنا کہ دیکھ خدا کا خیمہ آدمیوں کے درمیان ہے اور وہ اُن کے ساتھ سکونت کرے گا اور وہ اُس کے لوگ ہوں گے اور خدا آپ اُن کے ساتھ رہے گا اور اُن کا خدا ہو گا۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، "سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ" میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

4۔اور وہ اُن کی آنکھوں کے سب آنسو پونچھ دے گا۔اور اُس کے بعد نہ موت رہے گی نہ ماتم رہے گا۔نہ آہ و نالہ نہ درد۔ پہلی چیزیں جاتی رہیں۔

5۔اور جو تخت پر بیٹھا ہوا تھا اُس نے کہا دیکھ میں سب چیزوں کو نیا بنا دیتا ہوں۔ پھر اُس نے کہا لکھ لے کیونکہ یہ باتیں سچ اور برحق ہیں۔

7۔جو غالب آئے وہی اِن چیزوں کا وارث ہو گا اور میں اُس کا خدا ہوں گا اور وہ میرا بیٹا ہو گا۔

درسی وعظ

بائبل میں سے

1۔ یوحنا 1اب 1، 3، 4، 9(دی)، 12(جتنوں)، 13آیات

1۔ابتدا میں کلام تھا اور کلام خدا کے ساتھ تھا اور کلام خدا تھا۔

3۔سب چیزیں اُس کے وسیلہ سے پیدا ہوئیں اور جو کچھ پیدا ہوا ہے اُس میں سے کوئی چیز بھی اُس کے بغیر پیدا نہیں ہوئی۔

4۔اُس میں زندگی تھی اور وہ زندگی آدمیوں کا نور تھی۔

9۔۔۔۔ حقیقی نور جو ہر ایک آدمی کو روشن کرتا ہے دنیا میں آنے کو تھا۔

12۔۔۔۔ جتنوں نے اُسے قبول کیا اُس نے اُنہیں خدا کے فرزند بننے کا حق بخشا یعنی اُنہیں جو اُس کے نام پر ایمان لاتے ہیں۔

13۔ وہ نہ خون سے جسم کی خواہش سے نہ انسان کے ارادہ سے بلکہ خدا سے پیدا ہوئے۔

2۔ یوحنا 3 باب 1 تا 3، 5 (میں) تا 7، 34 آیات

1۔ فریسیوں میں سے ایک شخص نیکودیمس نام یہودیوں کا ایک سردار تھا۔

2۔ اُس نے رات کو یسوع کے پاس آ کر اُس سے کہا اے ربی ہم جانتے ہیں کہ تُو خدا کی طرف سے استاد ہو کر آیا ہے کیونکہ جو معجزے تُو دکھاتا ہے کوئی شخص نہیں دکھا سکتا جب تک خدا اُس کے ساتھ نہ ہو۔

3۔ یسوع نے جواب میں اُس سے کہا میں تجھ سے سچ کہتا ہوں کہ جب تک کوئی نئے سرے سے پیدا نہ ہو خدا کی بادشاہی کو دیکھ نہیں سکتا۔

5۔ یسوع نے جواب دیا کہ میں تجھ سے سچ کہتا ہوں کہ جب تک کوئی آدمی پانی اور روح سے پیدا نہ ہو وہ خدا کی بادشاہی میں داخل نہیں ہو سکتا۔

6۔ جو جسم سے پیدا ہوا ہے جسم ہے اور جو روح سے پیدا ہوا ہے روح ہے۔

7۔ تعجب نہ کر کہ میں نے تجھ سے کہا کہ تمہیں نئے سرے سے پیدا ہونا ضرور ہے۔

34۔ کیونکہ جسے خدا نے بھیجا وہ خدا کی باتیں کہتا ہے۔ اِس لئے کہ وہ روح ناپ ناپ کر نہیں دیتا۔

3۔ یوحنا 6 باب 16 تا 20، 28، 29، 63، 64 (تا پہلی)، 66 تا 69 آیات

16۔ پھر جب شام ہوئی تو اُس کے شاگرد جھیل کے کنارے گئے۔

17۔اور کشتی میں بیٹھ کر جھیل کے پار کفر نحوم کو چلے جاتے تھے۔ اُس وقت اندھیرا ہو گیا تھا اور یسوع ابھی تک اُن کے پاس نہ آیا تھا۔

18۔اور آندھی کے سبب سے جھیل میں موجیں اُٹھنے لگیں۔

19۔ پس جب وہ کھیتے کھیتے تین چار میل کے قریب نکل گئے تو اُنہوں نے یسوع کو جھیل پر چلتے اور کشتی کے نزدیک آتے دیکھا اور ڈر گئے۔

20۔ مگر اُس نے اُن سے کہا میں ہوں۔ ڈرو مت۔

28۔ پس اُنہوں نے اُس سے کہا کہ ہم کیا کریں کہ خدا کے کام انجام دیں؟

29۔ یسوع نے جواب میں اُن سے کہا خدا کا کام یہ ہے کہ جسے اُس نے بھیجا ہے اُس پر ایمان لاؤ۔

63۔ زندہ کرنے والی تو روح ہے۔ جسم سے کچھ فائدہ نہیں۔ جو باتیں میں نے تم سے کہی ہیں وہ روح ہیں اور زندگی بھی ہیں۔

64۔ مگر تم میں سے بعض ایسے ہیں جو ایمان نہیں لائے۔

66۔اِس پر اُس کے شاگردوں میں سے بہتیرے اُلٹے پھر گئے اور اِس کے بعد اُس کے ساتھ نہ رہے۔

67۔ پس یسوع نے اُن بارہ سے کہا کیا تم بھی چلے جانا چاہتے ہو؟

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کُنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

68۔ شمعون پطرس نے اُسے جواب دیا اے خداوند! ہم کس کے پاس جائیں؟ ہمیشہ کی زندگی کی باتیں تو تیرے ہی پاس ہیں۔

69۔ اور ہم ایمان لائے اور جان گئے ہیں کہ خدا کا قدوس تُو ہی ہے۔

4۔ یوحنا 11 باب 1، 4، 17، 21، 23 تا 26، 32 تا 35، 38 تا 44 آیات

1۔ مریم اور اُس کی بہن مارتھا کے گاؤں بیت عنیاہ کا لعزر نامی ایک آدمی بیمار تھا۔

4۔ یسوع نے سُن کر کہا کہ یہ بیماری موت کی نہیں بلکہ خدا کے جلال کے لئے ہے تاکہ اُس کے وسیلہ سے خدا کے بیٹے کا جلال ظاہر ہو۔

17۔ پس یسوع کو آکر معلوم ہوا کہ اُسے قبر میں رکھے چار دن ہوئے۔

21۔ مارتھا نے یسوع سے کہا اے خداوند! اگر تُو یہاں ہوتا تو میرا بھائی نہ مرتا۔

23۔ یسوع نے اُس سے کہا تیرا بھائی جی اٹھے گا۔

24۔ مارتھا نے اُس سے کہا میں جانتی ہوں کہ قیامت کے دن میں آخری دن جی اٹھے گا۔

25۔ یسوع نے اُس سے کہا قیامت اور زندگی تو میں ہوں۔ جو مجھ پر ایمان لاتا ہے گو وہ مر بھی جائے تو بھی زندہ رہتا ہے۔

26۔ اور جو کوئی زندہ ہے اور مجھ پر ایمان لاتا ہے وہ ابد تک کبھی نہ مرے گا۔ کیا تُو اِس پر ایمان رکھتی ہے؟

32۔ جب مریم وہاں پہنچی جہاں یسوع تھا اور اُسے دیکھا تو اُس کے قدموں میں گر کر اُس سے کہا اے خداوندا گر تُو یہاں ہوتا تو میرا بھائی نہ مرتا۔

33۔ جب یسوع نے اُسے اور اُن یہودیوں کو جو اُس کے ساتھ آئے تھے روتے دیکھا تو دل میں نہایت رنجیدہ ہوا۔

34۔ تم نے اُسے کہاں رکھا ہے؟ انہوں نے کہا اے خداوند چل کر دیکھ لے۔

35۔ یسوع کے آنسو بہنے لگے۔

38۔ یسوع پھر اپنے دل میں نہایت رنجیدہ ہو کر قبر پر آیا۔ وہ ایک غار تھا اور اُس پر پتھر دھرا تھا۔

39۔ یسوع نے کہا پتھر کو ہٹاؤ۔ اُس مرے ہوئے شخص کی بہن مارتھا نے اُس سے کہا اے خداوند! اُس میں سے تو اب بدبو آتی ہے کیونکہ اُسے چار دن ہو گئے۔

40۔ یسوع نے اُس سے کہا میں نے تجھ سے کہا نہ تھا کہ اگر تُو ایمان لائے گی تو خدا کا جلال دیکھے گی؟

41۔ پس انہوں نے اُس پتھر کو ہٹا دیا۔ پھر یسوع نے آنکھیں اُٹھا کر کہا اے باپ میں تیرا شکر کرتا ہوں کہ تُو نے میری سُن لی۔

42۔ اور مجھے تو معلوم تھا کہ تُو ہمیشہ میری سُنتا ہے مگر ان لوگوں کے باعث جو آس پاس کھڑے ہیں میں نے کہا تاکہ وہ ایمان لائیں کہ تُو ہی نے مجھے بھیجا ہے۔

43۔ اور یہ کہہ کر اُس نے بلند آواز سے پکارا کہ اے لعزر نکل آ۔

44۔ جو مر گیا تھا کفن سے ہاتھ پاؤں بندھے ہوئے نکل آیا اور اُس کا چہرہ رومال سے لپٹا ہوا تھا۔ یسوع نے اُن سے کہا اِسے کھول کر جانے دو۔

5۔ رومیوں 8 باب 1، 14، 31 آیات

1۔ پس اب جو مسیح یسوع میں ہیں اُن پر سزا کا حکم نہیں، جو جسم کے مطابق نہیں بلکہ روح کے مطابق چلتے ہیں۔

14۔ اِس لئے کہ جتنے خدا کی روح کی ہدایت سے چلتے ہیں وہی خدا کے بیٹے ہیں۔

31۔ پس ہم اِن باتوں کی بابت کیا کہیں؟ اگر خدا ہماری طرف ہے تو کون ہمارا مخالف ہے؟

6۔ مکاشفہ 12 باب 10، 12 (تا پہلی ۔)، 17 (کرو) آیات

10۔ پھر میں نے آسمان پر سے یہ بڑی آواز آتی سنی کہ اب ہمارے خدا کی نجات اور قدرت اور بادشاہی اور اُس کے مسیح کا اختیار ظاہر ہوا کیونکہ ہمارے بھائیوں پر الزام لگانے والا جو رات دن ہمارے خدا کے آگے اُن پر الزام لگایا کرتا ہے گرا دیا گیا ہے۔

12۔ پس اے آسمانو اور اُن کے رہنے والو خوشی مناؤ!

17۔ خدا کے حکموں پر عمل کرو اور یسوع مسیح کی گواہی دینے پر قائم رہو۔

7۔ لوقا 17 باب 21 (کیونکہ) آیت

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ'' میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

21۔۔۔ کیونکہ دیکھو خدا کی بادشاہی تمہارے درمیان ہے۔

سائنس اور صحت

1۔ 7:73 (روح ہے)

روح خدا ہے، اور انسان اُس کی شبیہ ہے۔

2۔ 8۔24:90

کسی شخص کا خود یہ قبول کرنا کہ انسان خدا کی اپنی شبیہ ہے انسان کو لامحدود خیال پر حکمرانی کرنے کے لئے آزاد کرتا ہے۔ یہ راسخ عقیدہ موت کے لئے دروازہ بند کرتا ہے اور لافانیت کی جانب اِسے وسیع کھول دیتا ہے۔ آخر کار روح کی سمجھ اور پہچان ضرور ہونی چاہئے اور ہم الٰہی اصول کے ادراک کے وسیلہ ہستی کے بھیدوں کو سلجھانے میں ہمارے وقت کو بہتر فروغ دیں گے۔ فی الحال ہم یہ نہیں جانتے کہ انسان کیا ہے مگر ہم یقیناً تب یہ جان پائیں گے جب انسان خدا کی عکاسی کرتا ہے۔

مکاشفہ لکھنے والا ہمیں ”ایک نئے آسمان اور ایک نئی زمین“ کے بارے میں بتاتا ہے۔ کیا آپ نے کبھی ایسے آسمان اور زمین کی تصویر کشی کی ہے، جس کے باشندے اعلیٰ حکمت کے اختیار میں ہوں؟

آیئے ہم اِس عقیدے سے پیچھا چھڑائیں کہ انسان خدا سے الگ ہے اور صرف الٰہی اصول، زندگی اور محبت کی فرمانبرداری کریں۔ یہاں پوری حقیقی روحانی ترقی کے لئے روانگی کا بڑا نقطہ آتا ہے۔

3۔ 22۔5:369

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

اِس تناسب میں کہ انسانی فہم کے لئے جب مادا بطور انسان ساری ہستی کھو دیتا ہے تو اِسی تناسب میں وہ اِس کا مالک بن جاتا ہے۔ وہ حقائق کے مزید الٰہی فہم میں داخل ہو جاتا ہے، اور وہ یسوع کی الٰہیات سمجھتا ہے جب یہ بیمار کو شفا دینے، مردے کو زندہ کرنے اور پانی پر چلنے سے ظاہر ہوئی۔ اِن سب کاموں نے اِس عقیدے پر یسوع کے اختیار کو ظاہر کیا کہ مادا مواد ہے، کہ یہ زندگی کا ثالثی یا وجودیت کی کسی بھی شکل کو تعمیر کرنے والا ہو سکتا ہے۔

ہم یہ کبھی نہیں پڑھتے کہ لوقا یا پولوس نے بیماری سے شفا پانے کے چند ذرائع تلاش کرنے کی غرض سے بیماری کی کوئی حقیقت تخلیق کی ہو۔ یسوع نے یہ کبھی نہیں پوچھا کہ آیا کوئی بیماری شدید یا دائمی ہو، اور اُس نے کبھی صحت کے اصولوں کی جانب توجہ مبذول نہیں کروائی، کبھی دوا نہیں دی، کبھی یہ جاننے کے لئے دعا نہیں کی کہ آیا خدا کی یہ خواہش ہے کہ وہ شخص زندہ رہے۔ اُس نے انسان کو سمجھا، جس کی زندگی خدا ہے، کہ وہ لافانی ہے، اور وہ جانتا تھا کہ انسان کی دو زندگیاں نہیں ہوتیں کہ ایک کو تباہ کیا جائے اور دوسری کو ناقابل تسخیر بنا دیا جائے۔

4۔ 75:13۔16

یسوع نے لعزر کو اس فہم کے ساتھ بحال کیا کہ لعزر کبھی مرا نہیں تھا، نہ کہ اس بات کو تسلیم کرتے ہوئے کہ اُس کا بدن مر گیا تھا اور وہ پھر زندہ ہو گیا۔

5۔ 67:32۔6

وہ دور آتا ہے جب ہستی کی سچائی کا فہم حقیقی مذہب کی بنیاد ہوگا۔ فی الحال بشر آہستہ آہستہ ترقی کرتے ہیں کیونکہ ہستی کے خوف کو مضحکہ خیز سمجھا جاتا ہے۔ وہ فیشن، تکبر اور فہم کے غلام ہیں۔ کبھی کبھی ہم یہ سیکھیں گے کہ روح یعنی عظیم معمار نے سائنس میں آدمیوں اور عورتوں کو کیسے بنایا۔

6۔ 192:4۔10(تا دوسرا)، 19۔21، 32۔14(تا دوسرا)

ہم صرف تبھی کرسچن سائنسدان ہیں، جب ہم اُس پر سے اپنا انحصار ترک کرتے ہیں جو جھوٹا اور سچائی کو نگلنے والا ہو۔ جب تک ہم مسیح کے لئے سب کچھ ترک نہیں کرتے تب تک ہم مسیحی سائنسدان نہیں بنتے۔ انسانی آراء روحانی نہیں ہوتیں۔ وہ کان کے سننے سے آتیں ہیں، یعنی جسم سے آتی ہیں نہ کہ اصول سے، اور فانی سے آتی ہیں نہ کہ لافانی سے۔ روح خدا سے الگ نہیں ہے۔ روح خدا ہے۔

سائنس میں، خدا کے مخالف آپ کوئی قوت نہیں رکھ سکتے، اور جسمانی احساسات کو ان کی جھوٹی گواہی سے دستبردار ہونا پڑتا ہے۔

مجھے لین میں مسٹر کلارک سے ملنے کی دعوت دی گئی، جو چھ ماہ سے کمر کی بیماری کے باعث بستر پر پڑا تھا، جب وہ جوان تھا تو ایک لکڑی کا بڑا کیل اُس پر گرنا اِس بیماری کی وجہ تھی۔ گھر میں داخل ہوتے ہوئے میں اُس کے ڈاکٹر سے ملا، جس نے کہا کہ مریض مر رہا تھا۔ ڈاکٹر نے اُس کی پیٹھ پر ایک ناسور کی تشخیص کی تھی، اور کہا کہ ہڈی کئی انچ تک سڑ چکی تھی۔ حتیٰ کہ اُس نے مجھے بھی وہ تحقیقی دکھائی، جس پر ہڈی کی اِس حالت کا ثبوت ملتا تھا۔ ڈاکٹر باہر چلا گیا۔ مسٹر کلارک اپنی جمی اور بے بصر آنکھوں کے ساتھ لیٹا تھا۔ موت کی شبنم اُس کے ماتھے پر تھی۔ چند لمحوں میں اُس کا چہرہ بدل گیا؛ اُس کی موت کے زرد رنگ نے فطری رنگت کو جگہ دی۔ پلکیں آہستہ سے بند ہو گئیں اور سانس فطری سی چلنے لگی؛ وہ سو گیا تھا۔ قریباً دس منٹ بعد اُس نے اپنی آنکھیں کھولیں اور کہا: ”مجھے نیا انسان جیسا محسوس ہو رہا ہے۔ میری ساری تکالیف دور ہو چکی ہیں۔“

7۔ 194:2۔5

اِس مختصر تجربے پر غور کرتے ہوئے، میں انسان کے روحانی خیال کے ساتھ الٰہی عقل کی مطابقت پر غور کرنے میں ناکام نہیں ہو سکتا۔

8۔ 561:16۔21

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

یوحنا نے انسان اور الٰہی کی مطابقت کو دیکھا، جیسے کہ انسان یسوع میں دکھائی گئی تھی، جیسے، اُس زندگی سے متعلق جو خدا ہے انسان کے نظریے اور سمجھ کو کم کرتے ہوئے، الوہیت زندگی اور اِس کے اظہار میں انسانیت سے ملاپ کرتی ہے۔ الٰہی مکاشفہ میں، مادی اور جسمانی خودی غائب ہوتے ہیں، اور روحانی خیال کو سمجھا جاتا ہے۔

9۔ 2-13:573

اِس سائنسی شعور کے ہمراہ ایک اور مکاشفہ تھا، حتیٰ کہ آسمان کی طرف سے اعلان، اعلیٰ ہم آہنگی، کہ خدا، ہم آہنگی کا الٰہی اصول ہمیشہ انسان کے ساتھ ہے، اور وہ اُس کے لوگ ہیں۔ پس انسان کو مزید قابل رحم گناہگار کے طور پر نہیں سمجھا گیا بلکہ خدا کا بابرکت فرزند سمجھا گیا۔ کیوں؟ کیونکہ آسمان اور زمین سے متعلق مقدس یوحنا کی جسمانی حس غائب ہو چکی تھی، اور اِس جھوٹی حس کی جگہ روحانی حس آگئی تھی، جو ایسی نفسی حالت تھی جس کے وسیلہ وہ نئے آسمان اور نئی زمین کو دیکھ سکتا تھا، جس میں روحانی خیال اور حقیقت کا شعور شامل ہے۔ یہ کلام کا اختیار یہ نتیجہ اخذ کرنے کے لئے تھا کہ ہستی کی ایسی شناخت اِس وجودیت کی موجودہ حالت میں انسان کے لئے ممکن ہے اور رہی تھی، کہ ہم موت، دُکھ اور درد کے آرام سے یہاں اور ابھی باخبر ہو سکتے ہیں۔ یہ قطعی کرسچن سائنس کی چاشنی ہے۔ برداشت کرنے والے عزیزو، حوصلہ کریں، کیونکہ ہستی کی یہ حقیقت یقیناً کبھی نہ کبھی کسی نہ کسی صورت میں سامنے آئے گی۔ کوئی درد نہیں ہوگا، اور سب آنسو پونچھ دیئے جائیں گے۔ جب آپ یہ پڑھیں تو یسوع کے ان الفاظ کو یاد رکھیں، ''خدا کی بادشاہی تمہارے درمیان ہے۔'' اِسی لئے یہ روحانی شعور موجودہ امکان ہے۔

10۔ 24-20:208

آیئے حقیقی اور ابدی سے متعلق سیکھیں اور روح کی سلطنت، آسمان کی بادشاہی، عالمگیر ہم آہنگی کی بادشاہی اور حکمرانی کے لئے تیاری کریں جو کبھی کھو نہیں سکتی اور نہ ہمیشہ کے لئے اندیکھی رہ سکتی ہے۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ'' میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

روزمرہ کے فرائض

منجاب میری بیکرایڈی

روزمرہ کی دعا

اس چرچ کے ہر رکن کا یہ فرض ہے کہ ہر روز یہ دعا کرے: ''تیری بادشاہی آئے؛''الٰہی حق، زندگی اور محبت کی سلطنت مجھ میں قائم ہو،اور سب گناہ مجھ سے خارج ہو جائیں؛اور تیرا کلام سب انسانوں کی محبت کو وافر کرے،اور اُن پر حکومت کرے۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 4۔

مقاصد اور اعمال کا ایک اصول

نہ کوئی مخالفت نہ ہی کوئی محض ذاتی وابستگی مادری چرچ کے کسی رکن کے مقاصد یا اعمال پر اثر انداز ہونے چاہئیں۔ سائنس میں، صرف الٰہی محبت حکومت کرتی ہے،اور ایک مسیحی سائنسدان گناہ کو رد کرنے سے، حقیقی بھائی چارے، خیرات پسندی اور معافی سے محبت کی شیریں آسائشوں کی عکاسی کرتا ہے۔اس چرچ کے تمام اراکین کو سب گناہوں سے، غلط قسم کی پیشن گوئیوں، منصفیوں، مذمتوں، اصلاحوں، غلط تاثرات کو لینے اور غلط متاثر ہونے سے آزاد رہنے کے لئے روزانہ خیال رکھنا چاہئے اور دعا کرنی چاہئے۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 1۔

فرض کے لئے چوکسی

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکرایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ'' میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

اس چرچ کے ہر رکن کا یہ فرض ہے کہ وہ ہر روز جارحانہ ذہنی آراء کے خلاف خود کو تیار رکھے، اور خدااور اپنے قائد اور انسانوں کے لئے اپنے فرائض کو نہ کبھی بھولے اور نہ کبھی نظر انداز کرے۔ اس کے کاموں کے باعث اس کا انصاف ہو گا، وہ بے قصور یا قصوار ہو گا۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکلVIII، سیکشن6۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ'' میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔